عقیدۂ تحفظ ختم نبوت کے بارے میں ایک خط

بنام ادارہ المباحث الاسلامیہ

جناب واجب الاحترام علمائے کرام زید مجدکم العالی۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ عقیدہ ختم نبوت دین کی اساس اور بنیاد ہے، امام زین بن نجیمؒ متوفی ۹۷۱ھ نے اپنی کتاب الاشباہ والنظائر کے صفحہ ۲۰۱ پر لکھا ہے کہ: "اذالم یعرف ان محمدﷺ آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات"......

جس شخص کو یہ معلوم نہ ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں، وہ مسلمان نہیں ہوسکتا، اس لئے کہ ختم نبوت پر ایمان لانا ضروریات دین میں سے ہے۔

قرآن وسنت اور آئین پاکستان کی رو سے قادیانی کافر ہیں، مگر قادیانی خود کو مسلمان اور امت محمدیہ کو کافر کہہ کر قرآن وسنت اور آئین سے بغاوت کررہے ہیں۔

تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے بعد تحریک نظامِ مصطفیٰ، تحریک ایم آر ڈی، شیعہ سنی تنازعہ، لسانی قضیہ، عراق، ایران، کویت جنگیں، افغانستان میں روسی پھر امریکی یلغار، سقوطِ عراق سے سانحہ لال مسجد تک اور نا معلوم کتنے ہوشربا اور سنگین مسائل اور مجبوریوں کی وجہ سے ختم نبوت کے تحفظ کا کام اور قادیانیت کے احتساب کا عمل خطابت کے میدان میں ثانوی حیثیت اختیار کرگیا، حالانکہ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ تبلیغ اور جہاد جیسے فرائض کا تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعمال اور سیرت طیبہ سے ہے اور عقیدہ ختم نبوت کا تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مبارک سے ہے، جس کا بیان ان حالات میں بہت اہمیت رکھتا ہے۔

عقیدۂ ختم نبوت کی پاسبانی براہ راست حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی پاسبانی کے مترادف ہے۔

لہٰذا تمام خطباء حضرات سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ کم از کم ہر ماہ ایک جمعہ مسئلہ ختم نبوت کے بیان کے لئے وقف کرکے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور تردید مرزائیت کے عنوان پر امت کی راہنمائی فرماتے ہوئے شفاعت نبوی کے مستحق بنیں۔ فتنہ قادیانیت سے خود بچنا اور امت کو بچانا ہمارے فرائض میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق عنایت فرمائیں۔ آمین۔

والسلام

فقیر خان محمد عفی عنہ

امیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

......☆☆☆☆☆......